سوال

(55) اسلام تمدن اور دنیوی ترقی کا مانع ومزحم نہیں ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ اسلام تمدن اور دنیوی ترقی کا مانع ومزحم نہیں ہے۔ اور مال دنیا کی فراہمی کوئی گناہ نہیں ہے۔ حضرت عثمان بن عفان اور دیگر صحابہ کرام مالدار اور لاکھوں درہم ان کے پاس تھے۔ اور بڑی بڑی تجارتیں بھی کیا کرتے تھے۔ مسلمان کے حق میں مسکنت ایک بڑی ذلت ہے جس سے دین وایمان قائم برقرار نہیں رہتے۔ اس کے خلاف بھی یہ کہا جاتا ہے کہ دنیا میں مسافرانہ طور سے زندگی بسر کرو مال ودنیا جمع نہ کرو۔ مسکین بن کر رہو۔ متمدل لوگوں کی صحبت سے پرہیز اور گریز کرو۔ آپ نے اللہ سے دعا مانگی اور التجا کی تھی۔ کہ بار خدایا مجھ کو دنیا میں مساکین رکھ اور دنیا سے مسکین اُٹھا۔ اور عقبیٰ میں بھی مجھ کو مسکین کے زمرہ میں پس آپ کے ان دو قولوں کی تطبیق کیونکر ہو سکتی ہے۔ یہ تو الضدان لا یجتمعان کا معاملہ ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان دونوں باتوں میں تطبیق ایک حدیث سے وہوتی ہے۔ جس میں آپ کی دعا یوں مروی ہے۔

اللھم انی اعوذبک من غنی یطغینی ومن فقر یمیتنی

اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔ ایسے غناء سے جو مجھ کو سرکش کردے۔ اور ایسے فقر سے جو مجھ کو مارے تکلیف کے سب کچھ بھلا دے۔ ورنہ محض مال جمع کرنا منع نہیں۔ بلکہ منع یہ ہے کہ اس میں ذکواۃ نہ دے۔ اور اس کی مستی میں موت کو بھول جائے۔ چنانچہ فرمایا!

مسکین کے دو معنیٰ ہیں۔ ایک مال سے مسکین۔ دوم طبیعت سے مسکین جس کو متواضع کہتے ہیں۔

(فتویٰ ثنائیہ جلد ۲ ص ۲۲٤)

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 14 ص 65

محدث فتویٰ